© rasailojaraid.com

نومبر میں خیال تھا کہ نمبر کی تکمیل جنوری کے وسط یا آخر تک ہوجائے گی لیکن بہت سے ایسے ممتاز اہل قلم اور مفتی صاحبؒ کے قریبی رفیقوں کے مضامین ابھی تک موصول نہیں ہوئے جو اس نمبر کے لئے لازمی ہیں اور جن کے بغیر یہ نمبر بڑی حد تک تشنہ اور نامکمل سمجھا جاسکتا ہے، اس سلسلے میں خط وکتابت اور مضامین کے تقاضوں میں خاصا طویل وقت صرف ہوگیا، اس تاخیر میں ایک بڑا سبب محکمہ ڈاک کی بدنظمی بھی ہے جس کی وجہ سے خطوط کی آمد ورفت میں دنوں کے بجائے ہفتے لگ جاتے ہیں، اور اس کا بھی یقین نہیں رہتا کہ خطوط اپنی منزل مقصود تک پہونچے گا بھی یا نہیں، بہت سے اہم مضامین کے حصول کے لئے عزیزی عمید عثمانی نے باقاعدہ سفر بھی کیے اور ممتاز شخصیتوں کی خدمت میں حاضر ہوکر ذاتی طور پر مضامین کے لئے تقاضا بھی کیا۔ امید ہے کہ جلد ہی چند ایسے مضامین حاصل ہوجائیں گے جو مفتی صاحبؒ کے اس یادگار نمبر کی اہمیت کے شایان شان ہوں گے، اس لئے اگر اس کی اشاعت میں تاخیر ہو رہی ہے تو وہ ہمارے لئے فکرمندی کی کوئی بات نہیں ہے، کیونکہ مسئلہ وقت کا نہیں، اس نمبر کو ہر جہت سے مکمل اور مضبوط بنانے کا ہے، ہمیں امید ہے کہ ہم فروری کے آخر یا مارچ کے شروع میں، اس نمبر کو شائع کرنے کی حالت میں ہوجائیں گے۔ قارئین اس نمبر کی اشاعت میں تاخیر سے پریشان نہ ہوں۔ اسی مقصد سے یہ مذکورہ بالا وضاحت ضروری سمجھی گئی۔

© rasailojaraid.com